بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

The Ahmadiyya Movement in Islam Inc.

لِيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

النور

اگست ۷۹

جلد ۱ نمبر ۱۰

مرتبہ عبداللہ کلیم

INTERNATIONAL HQ.,
RABWAH, PAKISTAN.
National HQ.,
2141 Leroy Place, N.W.
Washington, D.C. 20008

WEST COAST REGION
3336 MAYBELLE WAY
OAKLAND CA 94619
(415) 261-9481

ربوہ ۱۲ اروفا (جولائی)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اسلام آباد سے آمدہ ۱۲ جولائی کی اطلاع مظہر ہے۔ طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بحمد اللہ اچھی ہے

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"تمہیں چاہیئے کہ خالصۃً اللہ کے لئے ہو جاؤ۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کو مقدم کر دگے تو یقیناً سمجھو دنیا میں بھی ذلیل اور خوار نہیں رہو گے اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں کے لئے غیرت ہوتی ہے وہ خود اُن کا تکفّل فرماتا ہے۔ اور ہر قسم کی مشکلات سے انہیں نجات اور مخلصی عطا فرماتا ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۴۸، ۵۸)

"میں یقیناً جانتا ہوں اور کہتا ہوں کہ اگر تم میں وہ تخم بویا گیا جو صحابہؓ میں بویا گیا تھا تو اللہ تعالیٰ ہر طرح اپنے فضل کرے گا۔ ایسے شخص پر کوئی حملہ نہیں کر سکتا۔ اس امر کو خوب یاد رکھو۔ اگر خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا اور مضبوط تعلق ہو جاوے تو پھر کسی کی دشمنی کی کیا پروا ہو سکتی ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۵۰)

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں ہر حال آپ کو ادا کرنے چاہئیں"

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ اَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِيْ رَمَضَانَ حِيْنَ يَلْقَاهُ جِبْرِيْلُ وَكَانَ يَلْقَاهُ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْاٰنَ فَلَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ ☆

حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے۔ اور آپ رمضان میں جب کہ جبریل آپ کو ملتا تھا اور وہ رمضان کی ہر رات کو آپ سے مل کر قرآن مجید کا دور کرتا تھا، بہت ہی زیادہ سخاوت کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نیکی کے بجا لانے میں تیز ہوا سے بھی زیادہ سخی تھے۔

(بخاری شریف)

قریباً نوّے سال قبل اسلام کی ہمدردی اور غمخواری سے لبریز ایک نہایت پیاری اور شیریں آواز بلند ہوئی

آج وہی اکیلی آواز لاکھوں انسانوں کی آواز بن کر ساری دنیا کے گرد چکر لگا رہی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کا ایک روح پرور اقتباس

"اے ہمارے ربّ! ہم نے ایک ایسی آواز سُنی جو نہایت شیریں اور پیاری ہے اور اسلام کی ہمدردی اور غمخواری سے لبریز ہے۔ یہ وہ آواز ہے جو ہمیں کہتی ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں اور تمہیں خدا کی طرف لے جانے کے لئے آئی ہوں۔ یہ وہ آواز ہے جس نے ہمیں نورِ فراست عطا کیا جو صرف اسلام کے ذریعہ حاصل ہو سکتا ہے۔ یہ وہ آواز ہے جس نے ہمارے دلوں میں توحیدِ حقیقی اور عظمتِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو قائم کیا۔ یہ وہ پیاری آواز ہے جس نے ہمیں علیٰ وجہ البصیرت یہ یقین دلایا اور ہمیں اِس ایمان پر قائم کیا کہ قرآن کریم نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک آخری شریعت ہے بلکہ ایک کامل اور مکمل ہدایت نامہ ہے۔ انسان کی نجات کی سب راہیں اِسی سرچشمہ سے نکلتی ہیں۔ خدا تعالیٰ تک پہنچانے والا ہر راستہ قرآن کریم کے نُور ہی سے منوّر ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف رہنمائی کرتا ہے ہم نے اس آواز کو سُنا ہم اس منادی پر ایمان لائے۔ ہم نے اِس حقیقت کو جانا اور اس صداقت کو پہچانا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ اسلام کی آخری جنگ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے ذریعہ جیتی جائے گی۔ آخری فتح اِسلام کو ہوگی۔ تمام شیطانی قوتیں پسپا ہو جائیں گی۔ اِسلام کا سُورج تمام دُنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا اور ہر ملک میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند ہوگا۔ دوسرے سب جھنڈے سرنگوں ہو جائیں گے ....

اے ہمارے ربّ! جب ہم نے اس منادی کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تمام ادیان کو تیری طرف بلانے کی کوشش شروع کی تو مخالفینِ اِسلام کو تو غصہ آنا ہی تھا کیونکہ ان کو تو یہ نظر آنے لگا کہ اب پیار کے ساتھ، دلائل کے ساتھ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجے میں اور آپ کے روحانی فرزند پر نازل ہونے والے آسمانی نشانوں کے ذریعہ سارے ادیان مٹا دئے جائیں گے اِس رنگ میں کہ ان کے ماننے والے حلقہ بگوشِ اسلام ہو جائیں گے، وہ لوگ بھی جن کی چودھراہٹ جاتی تھی ..... انہوں نے بھی اس آواز کو دبانے کے لئے بھرپور کوشش کی حتّٰی کہ ساری دُنیا اکٹھی ہو گئی کہ یہ آواز بلند نہ ہو۔ مشرق اور مغرب کی طاقتیں اور دُنیا کے امیر ترین ممالک اِس آواز کو دبانے کے لئے صف آرا ہو گئے۔ وہ لوگ جو صاحبِ اقتدار تھے اور ساری دُنیا کو اپنے قبضہ میں سمجھتے تھے اور اپنے ملکوں سے باہر کے لوگوں کو اپنا غلام سمجھتے تھے اس اکیلی آواز کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے۔ غرض دُنیا کی ساری دولتیں، سارے اقتدار، ساری طاقتیں، سارے ہتھیار اور لوگوں کے ہر قسم کے منصوبے ان کے علم، ان کے فلسفے، ان کی سائنس اور ان کی ایجادات اس اکیلی آواز کو جو آج سے اسّی پچاسی سال (اور اب تو نوّے سال۔ ناقل) پہلے دُنیا میں بلند ہوئی تھی اس کو دبانے کیلئے اکٹھی ہو گئیں مگر وہ اکیلی آواز آج لاکھوں انسانوں کی آواز بن کر ساری دُنیا کے گرد چکر لگا رہی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ۔

اے ہمارے ربّ! ہم نے ان واقعات میں تیرے قادرانہ تصرّفات کو دیکھا اور ہم اس یقین پر قائم ہوئے کہ جو تجھ سے چمٹ جاتا ہے وہی سب کچھ پا لیتا ہے اور جو تجھ سے دُور رہتا ہے اس کے لئے ہلاکت ہے۔ اے ہمارے ربّ! ہم تیرے حقیر اور عاجز بندے ہیں۔ ہم تیرے کمزور اور بیکس بندے ہیں ہم تیرے بے یار و مددگار بندے ہیں۔ ہم تیرے بے زر اور بے مال بندے ہیں۔ ہم تیرے قدموں کو پکڑتے ہوئے اور تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے دُنیا میں اسلام کو غالب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اے خدا! تُو ہماری اِن حقیر کوششوں کی کم مائیگی اور کمزوری کی طرف نہ دیکھ، اُس جذبہ کو دیکھ جو ہمارے دلوں میں سمندروں کی طرح موجزن ہے ہمیں ہر لمحہ یہ خیال تڑپاتا ہے کہ کسی طرح تیرے بندے جلد تیری گود میں واپس آ جائیں، وہ ایک لمحہ بھی شیطان کی گود میں نہ رہیں۔ اے خدا! تُو ہماری اِن کوششوں میں برکت ڈال اور آسمان سے فرشتوں کے نزول سے ہماری مدد فرما"

(منقول از روزنامہ "الفضل" ربوہ مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۷۴ء)

صدقات

کے متعلق سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

"خدا تعالیٰ پر توکّل سب سے اہم چیز ہے۔ جو کچھ خدا کر سکتا ہے بندہ نہیں کر سکتا۔ خدا تعالیٰ سے دُعائیں کرتے رہو کہ وُہ ایسا رستہ کھول دے جس سے آپ کی اور جماعت کی تکلیفیں دُور ہوں اُس میں سب طاقتیں ہیں۔ جہاں بندے کی عقل نہیں پہنچتی وہاں اس کا عِلم پہنچتا ہے۔ خواہ ایک ٹکڑا ہو صدقات بہت دیا کرو — کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جہاں دُعائیں نہیں پہنچتیں وہاں صدقہ بلاؤں کو رد کر دیتا ہے"

حضور رضی اللہ عنہ کا مندرجہ بالا ارشاد ہماری جماعت کی موجودہ مشکلات اور اُس کی ترقی کے راستہ میں رکاوٹوں کے پیشِ نظر ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور جماعت کے ہر مخلص دوست کا فرض ہے کہ وہ حضور اقدس کے ارشاد کی اہمیت کا پوری طرح احساس کرتے ہوئے کثرت سے صدقات دینا شروع کر دے اور ساتھ ہی جماعت کی مشکلات کے ازالہ کے لئے دُعائیں بھی کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقفِ جدید کے اکیسویں سال کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے دروازے آج بھی اسی طرح کھلے ہیں جس طرح پہلے کھلے تھے۔ مگر اس کے لئے ان قربانیوں کی ضرورت ہے جو پہلوں نے دیں۔ اور پہلوں نے جو قربانیاں دیں جب ہم سوچتے ہیں تو ایک طرف تو اُن پر رشک پیدا ہوتا ہے اور دوسری طرف دل سے اُن کے لئے بے حد دُعائیں نکلتی ہیں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ فروری ۱۹۷۹ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اِس ارشادِ گرامی کی روشنی میں ناظمین اضلاع و زعماءِ کرام انصار اللہ سے گزارش ہے کہ براہِ مہربانی خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کی نیت سے

- اپنے اپنے حلقہ میں وقفِ جدید کے معاونینِ خصوصی کی تعداد بڑھائیں۔
- جو احباب کسی وجہ سے اب تک چندہ وقفِ جدید کا وعدہ درج نہیں کرا سکے اُن سے وعدہ لے کر مرکز میں بھجوا دیں —!!
- چندہ وقفِ جدید کی وصولی کی طرف پوری توجہ مبذول فرما کر جمع شدہ رقم بلا تاخیر ماہ بماہ مرکز میں بھجوائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

صدقۃ الفطر

عید الفطر سے قبل ہر فرد پر صدقۃ الفطر کی ادائیگی ضروری ہے۔ ہر خاندان کے سربراہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اہل و عیال کی طرف سے صدقۃ الفطر ادا کرے۔ یہ رقم جماعت امریکہ کیلئے ۲/۹ ڈالر فی کس مقرر ہوئی ہے۔